Rampur State Gazette.

بحکم بندگان اعلحضرت حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

(جلد ۳۶) مطبوعہ روز شنبہ بتاریخ ۱۰ شوال المکرم ۱۳۵۲ھ مطابق ۳ فروری ۱۹۳۴ء (نمبر ۵)

حصہ اوّل

خلاصہ احکام اجلاس ہمایوں اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

(۱)	ضبطی تنخواہ کپتان عبد العلی خان صاحب کمانڈنگ باڈی گارڈ و حامد علی خان ایڈجوٹنٹ رسالہ افسر	۲
(۲)	تقرر سید معقول احمد صاحب بی۔ اے۔ نائب چلتی پھرتی افسر	۳ و ۴
(۳)	منسوخی رخصت سکریٹری صاحب بہادر توشہ خانہ	۳
(۴)	اضافہ تنخواہ سید رضا حسین ضلعدار	۳
(۵)	برقراری سلسلہ ملازمت سید مصطفیٰ شاہ۔ اہلمد کنٹرولر آفس	۴

(مطبوعہ اسٹیٹ پریس رامپور)

احکام اجلاس ہمایوں اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

حکم:
۲۸ جنوری ۱۹۳۳ء

(دستخط بندگان عالی دام اقبالہم وملکہم)

رپورٹ منظور رہے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دولت واقبال برترقی باد

(نقل حوالہ و دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر مورخہ ۲۸ جنوری ۱۹۳۳ء)

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بعز عرض میرساند

جناب عالی:

صاحب آرمی منسٹر بہادر نے تحریر کیا ہے کہ کپتان عبد الحمید خاں صاحب کمانڈنگ باڈی گارڈ و لفٹنٹ حامد علیخاں ایڈجوٹنٹ رامپور روہیلا انفنٹری کی بوجہ خرابی کام ایک یوم کی تنخواہ کا اُو غلطی درج شیٹ رول کئے جانے کا حکم ہے۔

چونکہ یہ اسٹیٹ آفیسر ہیں۔ صاحب آرمی منسٹر بہادر منظوری ضابطہ کے خواستگار ہیں۔

صاحب آرمی منسٹر بہادر نے انتظام کر دیا ہے کہ "نوآمیز باڈی گارڈ" تا صدور حکم ثانی میجر دلاور حسین خاں صاحب کمانڈنگ افسر سکنڈ رامپور مرتضی انفنٹری کے زیر تعلیم رہے۔ اور "باڈی گارڈ" میں جو رنگروٹ بھرتی ہوگا وہ پہلے سکنڈ رامپور مرتضی انفنٹری کی "ٹریننگ کمپنی" میں کام سیکھے گا۔ پاس ہو جانے پر "باڈی گارڈ" میں جوائن ہوگا۔ تحریر ذریعہ عرضداشت بغرض ملاحظہ وصدور حکم حضور انور میں پیش ہے زیادہ حد ادب

بمنشائے حکم ہمایوں سررشتہ صدر سے احکام جاری ہوں۔

۲۸ جنوری ۱۹۳۳ء (دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر)

روبکار:-
واقع ۳۰ جنوری ۱۹۳۳ء

(دستخط بندگان عالی دام اقبالہم وملکہم)

صاحب چیف منسٹر بہادر نے مابدولت واقبال سے زبانی عرض کیا کہ "حبشی پودوں کے لئے ایک اعلی تعلیم یافتہ اور تجربہ کار افسر کی ضرورت ہے۔ اور انہوں نے اس کام کے لئے سید معقول احمد بی اے کا نام تجویز کیا ہے۔ اور ان کی استدعا ہے کہ سید معقول کا تقرر یکم فروری ۱۹۳۳ء سے بمشاہرہ دو سو روپیہ منظور فرمایا جائے۔ اور مابدولت واقبال کو یقین دلایا ہے۔ کہ بجٹ متعلق صاحب پولیٹیکل منسٹر بہادر کی بچت سے بذریعہ منتقلی ان کی تنخواہ کے لئے رقم نکل سکتی ہے

لہذا حسب استدعائے سید معقول احمد بی۔ اے کا تقرر یکم فروری ۱۹۳۳ء سے بمشاہرہ دو سو روپیہ منظور کیا جاتا ہے۔ صاحب پولیٹیکل منسٹر بہادر ماہ فروری

دمارچ ۱۹۳۳ء کی تنخواہ کے لئے اپنے متعلقہ صیغہ جات
کے بجٹوں سے مبلغ چار سو (۴۰۰) روپیہ کی منتقلی کی کارروائی
باختیار خود کرلیں۔

سید معقول احمد "پبلسٹی بیورو افسر" کو افسر صیغہ کے
اختیارات حاصل ہوں گے۔

مولوی سید اولاد حسین صاحب موجودہ پبلسٹی افسر آئندہ
"افسر امور خیر" کے نام سے موسوم ہوں گے اور بہ تنخواہ
موجودہ بقیہ صیغہ جات متعلقہ کا کام انجام دیں گے۔
ان کو افسر صیغہ کے اختیارات بدستور رہیں گے۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا برائے اجرائے احکام ضابطہ سررشتہ صدر کو
مرسل ہو۔ ایک نقل درج گزٹ ہو

حکم :- واقعہ ۳ جنوری ۱۹۳۳ء

(دستخط بندگان عالی دام اقبالہم وملکہم)

مرقومہ عرضداشت صاحب چیف منسٹر بہادر
بدیں خلاصہ کہ صاحب سکریٹری بہادر توشہ خانہ
کو دہلی جانے کی ضرورت سے تعطیلات
عید الفطر کی اجازت اور رخصت پانچ
یوم ۲۰ لغایت ۲۴ جنوری ۱۹۳۳ء
مرحمت ہوئی تھی۔ لیکن وہ ۲۳ جنوری ۱۹۳۳ء
کو ایک روز قبل واپس آگئے۔ لہٰذا حسب
استدعائے صاحب موصوف بقیہ رخصت
ایک یوم (۲۴ جنوری ۱۹۳۳ء) کا حکم
منسوخی شرف نفاذ پائے

بموجب رپورٹ صاحب سکریٹری بہادر توشہ خانہ
کی رخصت ایک یوم (۲۴ جنوری ۱۹۳۳ء) کی
منسوخ کیجاتی ہے

کاغذات برائے اجرائے احکام ضابطہ از
سررشتہ صدر صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس
مرسل ہوں۔

بنشائے حکم ہمایوں سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ
جاری ہوں

(۳۰ جنوری ۱۹۳۳ء)　　(دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر)

حکم :- (واقعہ یکم فروری ۱۹۳۳ء)

مرقومہ عرضداشت صاحب چیف منسٹر بہادر باستدعائے
منظوری اضافہ دس (۱۰) روپیہ ماہوار بہ تنخواہ
سید رضا حسین ضلعدار موضع سیگن کھیڑا
تحصیل حضور مشاہرہ دار بیس (۲۰) روپیہ
حسب سفارش صاحب ریونیو منسٹر بہادر

بموجب رپورٹ۔ سید رضا حسین ضلعدار کی تنخواہ
موجودہ بیس (۲۰) روپیہ ماہوار میں مبلغ دس (۱۰) روپیہ ماہوار
کا اضافہ منظور کیا جاتا ہے

کاغذات برائے اجرائے احکام ضابطہ صاحب
چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں۔

(دستخط بندگان عالی دام اقبالہم وملکہم)

بنشائے حکم ہمایوں سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ
جاری ہوں۔ مسل منسلکہ واپس محافظ خانہ کیجائے

یکم فروری ۱۹۳۳ء　　دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم :-

مورخہ یکم فروری سنہ ۱۹۳۴ء

(دستخط بندگان عالی دام اقبالہم و ملکہم)

مزید عرضداشت صاحب چیف منسٹر بہادر
بہ استدعائے منظوری قائمی سلسلہ ملازمت
سید مصطفےٰ شاہ اہلمد کنٹرولر آفس جو
بحکم ۱۴ر جولائی سنہ ۱۹۳۳ء صیغہ تعمیرات
سے تخفیفاً برخاست ہو کر یکم اگست سنہ ۱۹۳۳ء
سے صیغہ نہر میں ملازم ہوا - اور بعد
ازاں یکم مئی سنہ ۱۹۳۳ء سے صیغہ نہر سے
تخفیفاً برخاست ہو کر ۲۹ر جولائی سنہ ۱۹۳۳ء
کو "کنٹرولر آفس" میں مقرر ہوا ہے
اول مرتبہ اٹھارہ یوم اور دوسری
مرتبہ دو ماہ اٹھائیس یوم ملازمت
سے علیحدہ رہا ہے -

حکم

بموجب رپورٹ - مصطفےٰ شاہ اہلمد کنٹرولر آفس
کا سلسلہ ملازمت برقرار رکھا جانا منظور ہے -
ایام بے کاری کی تنخواہ نہیں ملے گی -
کاغذات برائے اجرائے احکام ضابطہ از سررشتہ
صدر صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں

بمنشائے حکم ہمایوں سررشتہ صدر سے احکام
ضابطہ جاری ہوں -

یکم فروری سنہ ۱۹۳۴ء

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر